* Arabic میں 17 حرفِ جر use ہوتے۔
* قرآن میں 11 حرفِ جر use ہوتے۔

Juz #2

Lesson #17 — آیت (142-152)

- السفہاء — س ف ہ — بے وقوف ہونا / بے جو بدکا ہے
- ولّٰھم — و ل ی — پھیرنا / کسی کی طرف متوجہ ہونا

لہ کے بعد "عن" آجائے تو "کسی کو ہٹا دینا"

- وسطًا (اسمِ جنس) — و س ط — درمیان / درمیانی حصہ ؛ افضل ہونا / اعلیٰ ہونا / اچھا ہونا
- قبلہ — ق ب ل — توجہ دینا / جانب / سامنے ہونا
- عقبیہ — ع ق ب — پاؤں کا پچھلا حصہ

لہ جمع (عقاب) * الرسول — ر س ل — ٹھنڈی ہوا جو لہری نہ ہو

حدیث: (بخاری مسلم)

"وضو میں خشک رہنے والی ایڑھیوں کیلئے (آگ) دوزخ کا عذاب ہے۔"

* کبیرۃ کے بعد "علیٰ" آجائے تو "بھاری ہونا"۔

- لرءوف — ر ء ف — مہربانی / ترس کھانا / کسی سے تکلیف دور کرنے کی خاطر مہربانی کرنا۔
- قلب ← حالت کا رخ موڑنا
- ترضٰھا — ر ض ی / ر ض و — راضی ہونا / پسند کرنا / خوش ہونا
- حرم ← حرمت والی / عزت والی
- ~~الممترین — م ر ی — شک / کسی مسئلہ حقیقت کو~~

وہم / گمان

- الممترین — م ر ی — شک / تردد / کسی مسئلہ حقیقت کو ذہنی بالوں سے مشکوک بنانا
- فاستبقوا — س ب ق — آگے بڑھنا / سبق
- تخشوھم — خ ش ی — ڈرنا / جھکنا / عاجزی اختیار کرنا

Scanned with CamScanner

H.W

• اسم اشارہ • اسم موصول
• حرف ناصب • حرف جر
ضمائر — Arabic

کبر "بطر الحق وغمط الناس"
"حق کا انکار اور دوسروں کو کمتر سمجھنا"

• لاتمّ	ت م م	پورا کرنا (نقص باقی نہ رہے)
• فاذکرونی	ذ ک ر	یاد کرنا / ذکر کرنا
• یزکیکم	ز ک و / ز ک ی	پاک / بڑھنا / پھلنا پھولنا
• واشکرولی	ش ک ر	احسان ماننا / شکر کرنا
• لیضیع	ض ی ع	ضائع کرنا

Tafseer

* سورۃ البقرۃ (آیت: 130)

جو کوئی ابراہیمؑ کے طریقے سے بے رغبتی دکھائے ---

• مسلمانوں کیلئے اول کعبہ "خانہ کعبہ" ہی تھا۔

• فرشتوں کے ذریعے اللہ نے کعبہ کی بنیاد رکھی (بیت المقدس)

*(۱) تابوت سکینہ ← بنی اسرائیل کی متبرک چیزیں اس میں تھی۔
(جیسے تورات، موسیٰؑ کا عصا)

(ہجرت کے بعد مدینہ میں)
• آپؐ نے 16-17 مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی۔

* مسجد قبلتینؓ (مدینہ میں) (بخاری کی حدیث)

ایک دن ظہر کی نماز آپؐ نے خانہ کعبہ کی طرف کرکے پڑھی ---

* امامت بنی اسرائیل سے مسلمانوں کی طرف مبذول کردی گئی۔

"یہودی حیض والی عورتوں سے اجتناب کرتے اور ان سے دور رہتے۔"
(امام مسلم)

* حدیث:
(ابن ماجہ ابن)

← حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ ایک دن آپؐ نہایت متفکر داخل ہوئے۔ حجرے سے جانا۔ پھر آپؐ کا سننا۔ آپؐ نے کہا مسجد میں

(۱) "نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو (۲) تم مجھ سے مانگو اور میں نہ دوں (۳) کہ تم مجھ سے دعا مانگو اور میں قبول نہ کرو اور (۴) تم مجھ سے مدد چاہو اور میں نہ کرو اور اس سے زیادہ آپؐ نے کچھ نہ کہا۔" (حدیث قدسی)
جو اللہ نے فرمایا

Scanned with CamScanner

★ قبلے کی تبدیلی آزمائش تھی - کہ کون اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے -

★ "کچھ لوگ (مسلمان) بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے - پھر شہید ہو گئے - لوگوں کا گمان کیا پتا ان کی بخشش نہ ہو - پھر اللہ نے قرآن میں کہا - کہ میں ان کے ایمان کو ضائع نہیں کروں گا -"
(بخاری)

★ تحویل قبلہ (قبلہ کی تبدیلی)

← حکم رجب / شعبان 2 ہجری میں نازل ہوا -

← ابن سعد کی روایت ہے

" بشر بن براء بن معرور کے ہاں آپ دعوت پر گئے تھے - ظہر کی نماز کا وقت - 2 رکعتیں پڑھ لیں - 3 رکعت میں وحی (آیات) نازل ہوئی - یکایک بیت المقدس سے خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا - پھر مدینہ اور اس کے اطراف میں منادی کروا دی گئی -

براء بن عازب کہتے ہیں کہ لوگ اس حالت میں تھے کہ رکوع میں تھے -

انس کہتے ہیں بنی سلمہ کے پاس صبح کی نماز کے وقت پہنچی - پھر رخ change کر دیا -"

★ بار بار چہرہ اٹھانا (آپ کا)

← بیت المقدس کی مرکزیت ختم ہو گئی - اب قبلہ ابراہیمی کی طرف رخ ہونا چاہیے -

★ یہودی اور عیسائی کے علماء خانہ کعبہ کو پہچانتے تھے - لیکن ایک گروہ جانتے بوجھتے حق کو چھپا رہا تھا -

← عمر فاروق کے سوتیلے بھائی زید بن خطاب تھے - جو عمر سے بڑے تھے - عمر نے کہا زید مجھ سے دو نیکیوں میں سبقت لے گیا -

① قبول اسلام ② جام شہادت نوش کرنے میں

عمر نے اپنی زرہ زید کو دی - لیکن زید نے اتار دی - زرہ تو وہ پہنے جس کو اپنی عمر عزیز ہو -

* بیت المقدس مدینے سے عین شمال میں ہے۔ اور کعبہ جنوب میں ہے۔

* سورۃ البقرۃ (آیت : 129)۔

ربنا وابعث ۔۔۔

* حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا آپؐ نے کہا:

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب دل میں یاد کریں تو میں بھی دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کریں تو میں اس سے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہوں۔ (فرشتوں کی محفل) اور اگر وہ ایک بالشت میرے نزدیک ہوتا ہے تو میں ہاتھ کے قریب اس کے نزدیک ہوتا ہوں۔ اور اگر وہ ہاتھ کے نزدیک ہوتا ہے۔ تو میں اپنے دونوں بازوؤں پھیلا کے اس کے قریب ہوتا ہے اگر چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر جاتا ہوں"۔

(بخاری کی حدیث)

(اللہ کا ذکر)

← اللہ کو یاد کرنا (قولی + عملی + زبانی)
③ ② ①

← رسولؐ نے ہمیں ذکر کی قسمیں بتائی

سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر، لا الہ الا اللہ۔

* "آپؐ کے پاس بیٹھے ایک شخص نے کہا ہم میں سے کوئی ہزار نیکیاں کیسے کما لے؟ آپؐ نے کہا سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کریں۔ اس کی ہزار نیکیاں لکھ دی جائے گی اور ہزار خطائیں مٹا دی جائے گی"۔

(امام مسلم)

* انسؓ بیان کرتے ہے:

ایک شخص آیا اور نماز کی صف میں مل گیا۔ اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ اس نے کہا:

"الحمد للہ حمدا طیبا کثیرا مبارکا فیہ"۔

Scanned with CamScanner

رسول اللہؐ نے فرمایا کس نے یہ کلمات کہے (2 دفعہ کہا)
"میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ان کلمات کی طرف لپک رہے تھے کہ ان میں سے کون اسکو اوپر لیکر جائے"۔

(امام مسلم)

* آپؐ صحابہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے یہ کلمات کہے

(صبح و شام)
"اللہ اکبر کبیرا و الحمد للہ کثیرا و سبحان اللہ بکرۃ و اصیلا"

"رسولؐ نے پوچھا کہ کس نے یہ کلمات ادا کیے۔ ایک شخص نے کہا میں نے۔ آپؐ نے کہا کہ مجھے ان کلمات پر تعجب ہوا کہ ان کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں جب سے میں نے رسولؐ کو یہ کہتے سنا میں نے ان کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا۔"

(امام مسلم)

* "سبحان اللہ العظیم و بحمدہٖ"
"آپؐ نے کہا کہ اس کیلئے جنت میں کھجور کا درخت لگایا جائے گا ملوں لیگا۔"

* رابعہ بصریؒ کہتی ہیں:
" تو خدا کی نافرمانی کرتا ہے اور اس سے محبت کا دعوی بھی کرتا ہے۔ خدا کی قسم یہ بہت عجیب ہے۔ اگر تو محبت کرتا تو اس کا مطیع ہوتا۔"

* القرآن: لئن شکرتم۔۔۔
"اگر تم شکر ادا کرو گے تو مزید دونگا اور کفر کیا تو عذاب شدید ہوگا"۔

* شکر
① قولی
② قلبی
③ عملی

* شیخ سعدی کے پاس جوتے نہیں تھے۔ مسجد میں بغیر پاؤں کے آدمی دیکھا۔۔۔

Scanned with CamScanner